

سے انھیں بند کر کے آپ انھیں اور غیر سودی نظام معیشت کو قائم کرنے کے لئے ایک صحیح کپا چاہا۔ اردی نفس ماری کر دیں کہ آج سے سودی بینکنگ سسٹم کو بند کیا جاتا ہے اور کل سے غیر سودی بینکنگ سسٹم کام کرے گا تو اس آرڈیننس کا نتیجہ صرف یہ ہوگا کہ آپ کا سارا معاشی نظام و حرام سے زمین پر آرہے گا اور اسکو از سر نو تعمیر کرنے کے لئے عمل کی طرف توجہات کو دیر تک کے لئے منقطع کرنے کے بجائے اصل سوال یہ پیدا ہو جائے گا کہ جیس کیسے؟

اجتماعی نظام کی اصلاح و تجدید کے لئے صرف وہی طریقہ اختیار کیا جاسکتا ہے جس کے تحت ایک نظام چلتے چلتے بدلتا جاتے، کیونکہ یہ ممکن نہیں ہے کہ چلتے نظام کو روک کر اسے اسکی جگہ سے پہلے اکیٹر کر ملک سے باہر کسی ہمنڈ میں پھینک دیا جائے اور پھر ایک بنا بنایا نظام کسی کارخانے سے لا کر اسکی جگہ نصب کر دیا جائے۔

یہ الگ بات ہے کہ اصول تدریج کی اثر نے کہ ایک طبقہ جس طرح مثال مثوں سے کام لینا چاہتا ہے وہ عقائد اسلام ہے۔ ایک مومن صادق اضطرار کے مراحل سے جلد از جلد گزرنے کی پوری سعی کرتا ہے اور وہ اسلام کے ظہور کال سے پہلے کی عبسہ کی منزلوں میں سے کسی منزل میں قرار نہیں پکڑتا اور اضطرار کے مواقع سے لذت نہیں لیتا۔

تفہیم القرآن (مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی) یہ معلوم کیے لئے پڑے پڑے خطوط آ رہے ہیں کہ تفہیم القرآن کب شائع ہو جائیگی۔ فردا فردا اس خط کا جواب نیا شکل ہے اس لئے بذریعہ ترجمان القرآن اعلان کیا جاتا ہے کہ تفہیم القرآن کی اشاعت کے ابتدائی انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔ کتابت شروع ہے اور جس رفتار سے کام پر رہے اسکے پیش نظر توقع ہے کہ پہلی جلد مئی ۱۹۵۰ء میں شائع ہو جائیگی۔ رفتار صرف اسوجہ سے مستحکم کہ اس کے تقدیر تفسیر کے باطنی محاسن کے شایان شان ظاہری خوبوں کا اہتمام کرنا ضروری ہے۔ جو اصحاب یہ چاہتے ہوں کہ تفہیم القرآن شائع ہوتے ہی ان کی توجہ ہنسی جائے وہ اپنی فرمائشیں جمع کر لیں جس ترتیب سے فرمائشیں جمع ہوں گی اسی ترتیب سے انکی تعمین بھی ہوگی بعض اصحاب نے قیمت پیشگی جمع کرانے پر آمادگی ظاہر کی، لیکن ابھی قیمت کا صحیح اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ جب قیمت مقرر ہو جائے گی تو پھر پیشگی رقم جمع کی جائیں گی۔ کاغذ اور جلد بندی کاغذ سے پہلے ایڈیشن کی ترقیم ہونگی۔ بہت اعلیٰ متوسط معمولی فرمائشیں مل کے پتہ پڑانی چاہئیں۔ شیخ محمد الدین پشتر کو جرنل اندرون موحید خان